دس اعمال

مقاصد میں کامیابی اور مشکلات سے خلاصی کا یقینی علاج

تصنیف

شیخ المشائخ امام وقت حضرت مولانا خواجہ خان محمد قدس سرہ

کے خلیفۂ مجاز

پیر طریقت حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ

(خادم) مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ

نزد کمشنری لورالائی بلوچستان (پاکستان)

موبائل: 0302-3807299 0333-3807299

WWW.MUHIBULLAH.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقاصد میں کامیابی اور مشکلات سے خلاصی کا یقینی علاج یہ دس اعمال ہیں

1۔ ذکر اللہ اور وظائف جیسے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ ہے۔ یہ سخت بیماریوں اور مصائب کا یقینی علاج ہے۔ اکثر لوگ بہت سی مصیبتوں و پریشانیوں میں مبتلا ہیں مثلاً (1) سکون نہ ہونا، پریشان رہنا۔ (2) بلڈ پریشر، دل کی بیماریاں اور بہت سے دوسرے امراض میں مبتلا ہونا۔ (3) رزق کی تنگی ہونا۔ (4) کاروبار میں مشکلات اور مصائب کا پیش آنا۔ (5) نکاح نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہونا (مرد ہو یا عورت)۔ (6) قرض کی وجہ سے پریشان ہونا (اس پر ہو یا اس کا دوسروں پر)۔ (7) کاروبار یا پڑھائی میں دل نہ لگنا۔ (8) غصہ کا غلبہ ہونا۔ (9) ماں باپ، بھائی، عزیز و اقارب وغیرہ سے نفرت ہونا۔ (10) گناہوں سے نفرت نہ ہونا۔ (11) دین کی طرف رغبت نہ ہونا۔ (12) جادو یا نظر بد کا اندیشہ ہونا۔ (13) غلط ماحول سے پریشان ہونا۔ (14) دین میں سکون و نورانیت نہ ہونا۔ (15) شیطانی وساوس اور غیر مفید خیالاتِ زندگی سے اتنا بیزار ہونا کہ خودکشی کی طرف طبیعت مائل ہونا...... وغیرہ وغیرہ۔ اس کا اکسیر اور مجرب علاج یہ ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

تفسیر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: "نہیں ہے طاقت گناہوں سے بچنے کی لیکن اللہ کی حفاظت سے اور نہیں ہے قوت اللہ کی طاعت کی مگر اللہ کی مدد سے"

(1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ ننانوے آفات کیلئے علاج ہے۔ جس میں سب سے چھوٹی آفت پریشانی ہے (مشکوٰۃ شریف صفحہ 202)۔

(2) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ وہ تابعدار بن گیا اور اپنا کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا

(مشکوٰۃ شریف صفحہ 202)۔

(3) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے(مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر 201)۔ گناہ سے پرہیز اور عبادت کرنا جنت کے خزانوں میں سے ہے اور لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کے بکثرت پڑھنے سے گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی توفیق مل جاتی ہے۔

(4) حضرت عوف ابن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں دو مصیبتوں میں مبتلا ہوں، ایک میرا لڑکا کفار نے اغوا کیا ہے اور دوسرا رزق کی بہت زیادہ تنگی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو وصیتیں فرمائیں۔ ایک تقویٰ اختیار کرو۔ دوسرا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کثرت سے (500 مرتبہ) پڑھا کرو۔ انہوں نے دونوں کام شروع کئے۔ وہ اپنے گھر ہی میں تھے کہ ان کا لڑکا واپس آ گیا اور اپنے ساتھ سو اونٹ بھی لے کر آیا۔ اسی طرح دونوں مصیبتیں ختم ہوگئیں (معارف القرآن صفحہ 488 جلد 8)۔

بندہ ناچیز کا مشورہ یہ ہے کہ زبان پر دنیا کا بہت ذکر کیا اور دنیا کے کاموں کو وقت بہت دیا ہے اور خواہشات میں اپنے آپ کو بوڑھا کرلیا۔ آج لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھنے کے لئے 41 دن تک 24 گھنٹوں میں سے 20، 30 منٹ فارغ کرلیں پھر آپ کو احساس ہوگا کہ کاش میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت نہ کرتا۔ میں دنیا کے کاموں کو کام سمجھتا تھا مگر ذکر الٰہی کو کام نہیں سمجھتا تھا۔ میں دنیا کے کاموں کیلئے وقت نکالتا تھا ذکر کے لئے وقت نہیں نکالتا تھا۔ 41 دن کے بعد آپ ذکر کرنے والے بن جاؤ گے انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے کسی عمل کے بارے میں کثرت سے کرنے کا حکم نہیں دیا لیکن ذکر کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوااذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا (الاحزاب: آیت 41) یعنی اللہ کا ذکر کثرت سے کرو۔ تھوڑا ذکر کرنا منافق کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لَایَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا قَلِیْلًا (النسآء: آیت 142) یعنی منافقین ذکر کم کرتے

ہیں۔موت آنے سے پہلے اس بارے میں سوچنے میں اپنا ہی فائدہ ہے۔اللہ تعالیٰ ذکر کثیر کی توفیق نصیب کرے۔

پڑھنے کا طریقہ: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○ روزانہ 500 مرتبہ پڑھیں اور اس کے اول 100 مرتبہ اور آخر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔اگر مشکل ہو تو درود شریف اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ بھی کافی ہے۔درود شریف جو بھی یاد ہو پڑھ لیں یا یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ ○ پڑھ لیں۔یہ عمل 41 دن بلا ناغہ کرنا ہے۔اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن ڈبل پڑھے۔ایک نشست میں زیادہ بہتر ہے مگر ضروری نہیں۔وضو بھی ضروری نہیں۔عورت ماہواری کے ایام میں بھی پڑھ سکتی ہے۔اس کے بعد اس کلام کی برکت سے اپنی حاجات کیلئے دعا کرے تو زیادہ بہتر ہے۔41 دن کے پورے ہونے پر اگر اس کے پڑھنے سے بہت زیادہ سکون ملا، دین میں ترقی محسوس ہوئی، گھر میں اتفاق ومحبت پیدا ہوئی، غصہ وغیرہ کم ہو گیا اور کاروباری حالات میں ترقی محسوس ہوئی اور مخالفین کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ بھی پیچھے ہو گئے ہیں تو اپنے پیر کامل سے اجازت لے کر اسے مستقل پڑھے۔آپ اسے باآسانی 15 سے 30 منٹ میں پڑھ سکتے ہیں۔اگر اپنا مرشد نہ ہو تو شیخ المشائخ امامِ وقت خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کندیاں شریف والے کے خلیفہ مجاز (حضرت مولانا) محبّ اللہ عفی عنہ لورالائی بلوچستان پاکستان والے سے موبائل نمبر 0302-3807299، 0333-3807299 پر اجازت کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں۔

2۔صحیح توبہ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وَمَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ ○ (الشوریٰ: آیت 30) ترجمہ: "اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف ہی کر دیتا ہے"۔یعنی ہمارا مصائب میں مبتلا ہونا گناہوں کی وجہ سے ہے۔صحیح توبہ سے گناہ ختم ہوتے ہیں اور مصائب دور ہوتے ہیں۔صحیح توبہ کے

لیے تین شرطیں ہیں ۔اول: زمانہ ماضی میں جو گناہ ہوئے ان پر ندامت ہونا۔دوم: موجودہ زمانہ کے گناہوں کو چھوڑنا۔سوم: آئندہ گناہ نہ کرنے کا پکا ارادہ کرنا۔نوٹ :اگر ہم توبہ نہیں کرتے ہیں تو مصائب آنے پر کیوں روتے ہیں۔

3۔توکل اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (الطلاق : آیت 3) ترجمہ:''اور جو خدا پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا''۔ توکل کا مطلب اللہ تعالیٰ پر اعتماد کرنا ہے۔اسباب اختیار کئے جاتے ہیں مگر دل کا بھروسہ صرف ہمارے خالق و مالک پر ہونا چاہیے۔بوقت ضرورت اسباب اختیار کرنا سنت اور اسباب ترک کرنا جہالت اور اسباب پر اعتماد کرنا شرک ہے۔نوٹ: اگر ہم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ نہیں کرتے تو کیا اسباب پر یقین کریں گے، اسباب تو ہماری طرح محتاج ہیں اور محتاج کسی محتاج کا کیا بنا سکتا ہے؟

4۔تقویٰ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق : آیت 2،3) ترجمہ:''اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے (مضرتوں سے) نجات کی شکل نکال دیتا ہے۔اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں اس کا گمان بھی نہیں ہوتا''۔دوسری آیت: وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ (الطلاق : آیت 4) ترجمہ:''اور جو خدا سے ڈرے گا خدا اس کے کام میں سہولت پیدا کردے گا''۔یعنی تقویٰ سے ضرور بضرور مشکلات حل ہوتی ہیں اور وہاں سے رزق ملتا ہے جہاں سے گمان بھی نہیں ہوتا۔تقویٰ سے مراد فرائض واجبات پر عمل کرنا اور حرام سے بچنا ہے۔نوٹ : اگر ہم تقویٰ اختیار نہیں کرتے ہیں تو مشکلات میں پھنسنے سے کیوں روتے ہیں۔

5۔شکر قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ (ابراھیم : آیت 7) ترجمہ:''اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے''۔اللہ پاک کے احکامات کی فرمانبرداری

شکر اور نافرمانی کرنا ناشکری ہے۔ کیونکہ ہمیں ساری نعمتیں اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہیں۔ نوٹ: اگر ہم ناشکری کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کیوں روتے ہیں۔

6۔ صبر قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ o (البقرہ : آیت 153) ترجمہ: ''اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بے شک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے''۔ صبر کو سمجھنے کے لئے دو چیزیں ہیں۔ اول: ہر مصیبت کا آنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھنا جو ہمارے مالک ہیں اور مالک اپنی ملک میں جو بھی کرے کسی کے لئے ناراضگی کی بات نہیں ہے۔ دوم: صبر کرنے پر ثواب کی امید رکھنا قرآنی فیصلہ ہے کہ صابرین کو بے حساب اجر ملے گا۔ نوٹ: اگر ہم اپنی پریشانی کا علاج صبر سے نہیں کرتے تو کیا بے صبری اور حرص سے کچھ مل جائے گا؟

7۔ صلوۃ الحاجت اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ (البقرہ : آیت 153) ترجمہ: ''اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو''۔ حدیث شریف میں ہے کہ نماز اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا ذریعہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی حاجات نماز کے ذریعہ سے حل کرتے تھے۔ نماز اور صبر عبادت بھی ہے اور حوائج کا یقینی اور مضبوط علاج بھی ہے۔

8۔ دعا قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن : آیت 60) ترجمہ: ''اور تمھارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا''۔ دعا مانگنے کے لیے خصوصاً تہجد کا وقت ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ تہجد کے وقت اللہ تعالیٰ پہلے آسمان سے دو اعلان کرتے ہیں۔ اول: کوئی ہے مجھ سے دعا کرنے والا میں اس کی دعا قبول کروں گا۔ دوم: کوئی ہے مجھ سے سوال کرنے والا میں اس کو دوں گا۔ نوٹ: اگر ہم اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتے اور مخلوق سے مانگتے ہیں تو مخلوق تو خود محتاج ہے۔ وہ ہماری کس طرح حاجت پوری کرے گی۔

9۔ نیک اعمال کے وسیلے سے دعا کرنا جیسے بخاری شریف میں ہے کہ تین آدمی جو پتھر کی وجہ سے غار میں بند ہو گئے تھے، تو ہر ایک نے اپنا کوئی نیک عمل پیش کر کے دعا کی اور نجات حاصل کی۔

10۔ صدقہ حدیث شریف میں ہے کہ الصدقة ردالبلاء ترجمہ: صدقہ مصائب کو ٹال دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا غضب بہت سخت ہے لیکن صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب سے بھی سخت ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

ظاہری اسباب دوکان، ملازمت، زراعت، تجارت، حکومت وغیرہ یہ سب ظاہری اسباب ہیں ان کا استعمال جائز ہے لیکن ان سے کامیابی یقینی نہیں ہے۔ ظاہری اسباب ضعیف ہیں اور قیامت میں ان کا حساب دینا ہوگا۔ ظاہری اسباب میں بے اطمینانی اور دربدری ہے اور یہ جھگڑے کا سبب ہیں۔ کام بنانے میں دس اعمال واجب اور قوی ہیں۔ دس اعمال دنیا کا کام بھی بنا دیتے ہیں اور مقاصد میں کامیابی اور مشکلات سے خلاصی کا یقینی علاج ہے۔ دس اعمال روز قیامت نجات اور جنت کا ذریعہ ہیں اور اس میں اطمینان اور اللہ تعالیٰ کی رضا مندی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری، شیطان مردود اور جہنم سے خلاصی ہے۔

دس اعمال پر عمل کرنے کا آسان طریقہ: (1) تبلیغی حضرات کے ساتھ وقت لگانا۔ زیادہ نہ ہو سکے تو تین دن ضرور لگانے چاہیے۔ (2) مرشد کامل سے بیعت کرنا اور اس کی ہدایت پر زیادہ نہ ہو سکے تو تھوڑا سا ذکر کرنا۔ امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص ہمارے طریقہ (سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ) میں داخل ہوا وہ محروم نہیں رہے گا اور جو ازلی محروم ہے وہ ہمارے سلسلہ سے منسلک نہ ہو سکے گا۔ (3) اپنے بچوں کو دینی تعلیم دینے کے لئے دینی مدارس میں داخل کروانا چاہیے تاکہ بچہ صحیح انسان بن کر اللہ تعالیٰ کے احکامات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق زندگی بسر کرے اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بن جائے۔ ورنہ غلط ماحول کی وجہ سے بچے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نافرمان اور ماں باپ کے گلے کا طوق بن جائیں گے۔

مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ

یہ ''مسجد قبا'' اور ''مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ'' کچی اینٹوں سے تیار ہوا ہے۔ مسجد کے نیچے دس زیرزمین کمرے ہیں۔ مزید 11 زیرزمین کمرے اور 7 بڑے ہال ہیں۔ 2 ہال طلباء کے لئے، 3 ہال حفاظ کے لئے، 1 ہال طالبات کے لئے اور ایک ہال میں مطبخ ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ، شعبہ کتب اور شعبہ بنات ہے۔ 100 طلباء رہائشی اور 200 غیر رہائشی اور 12 اساتذہ رہائشی ہیں۔ 500 طالبات غیر رہائشی اور 20 استانیاں غیر رہائشی ہیں۔ تعمیرات کا کام جاری ہے۔

اللہ تعالیٰ تمہاری زکوۃ، خیرات اور صدقات وغیرہ کا محتاج نہیں ہے بلکہ تم مدارس اور غریبوں کو زکوۃ، صدقات دینے میں محتاج ہو جیسے کہ تم اپنے خالق کو راضی کرنے کے لئے اور اپنی آخرت بنانے کے لئے نماز، روزہ، حج وغیرہ کے محتاج ہو۔ مدارس کی خدمت دین کی حفاظت، رضائے الٰہی اور نجات کا ذریعہ ہے۔ دین کی حفاظت کے لئے جان، مال، وقت اور ضرورت پڑنے پر سر دینا بھی ضروری ہے۔ اسی وجہ سے بندہ ناچیز محبّ اللہ عفی عنہ مدرسہ کی خدمت کرتا ہے اور آپ کو تعاون کی ترغیب دیتا ہے۔ اگر آپ تعاون نہ کریں تب بھی مدرسہ کے انتظامات تو اللہ پاک چلا دیں گے، مگر آپ کا فائدہ ہے کہ آپ اس کام میں حصہ لیں کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ عالم بن یا طالب علم بن یا ان کا خادم بن چوتھا نہ بن ہلاک ہو جائیگا۔ لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ ماہانہ، سالانہ مقرر کر کے یا بغیر مقرر کئے زکوۃ، صدقات، عطیات اکاونٹ نمبر **1456 001891 69-03** بنام محبّ اللہ، حبیب بنک لورالائی یا ناظم مدرسہ کے اکاونٹ نمبر **9001-0101160326** بنام خلیل اللہ، میزان بینک لورالائی میں جمع کروائیں یا مدرسہ کے پتہ پر منی آرڈر کروائیں یا دوسروں کو ترغیب دیں۔ آپ کی رقم کے خرچ کی تفصیل بھی بتائی جا سکتی ہے نیز مدرسہ سرکاری امداد نہیں لیتا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دربار میں قبول فرمائے اور اجر عظیم نصیب فرمائے۔ (آمین، آمین، آمین)

ناظم مدرسہ حضرت مولانا خلیل اللہ صاحب دامت برکاتہم موبائل **0315-8000270**